
／# 351

آیات نمبر 15 تا 21 میں اللہ کے نیک بندوں داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کا ذکر کہ جب انہیں اللہ نے نعمتیں عطا کیں تو وہ غرور و تکبر کرنے کی بجائے اللہ کے شکر گزر بندے ثابت ہوئے۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ اور بلا شبہ ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو خاص علم عطا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ پھر داؤد کا جانشین سلیمان بنا اور اس نے کہا کہ اے لوگو! ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر قسم کی ضروری چیزیں دی گئی ہیں اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ بے شک یہ سب کچھ اللہ کا بہت بڑا اور نمایاں فضل ہے وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور ایک دفعہ سلیمان علیہ السلام کے لئے ان کے لشکر جمع کئے گئے جو جنات، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل تھے پھر نظم و ضبط کے ساتھ ان کی صف بندی کی گئی اور روانہ ہوئے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یہاں تک کہ جب سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر ایک

ایسی وادی میں پہنچے جہاں چیونٹیاں رہتی تھیں تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو!
اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر
بے خبری میں تمہیں کچل ڈالیں فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنۡ قَوۡلِهَا وَ قَالَ رَبِّ
اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ
اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَ اَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾
چیونٹی کی یہ بات سن کر سلیمان علیہ السلام مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے
کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کر سکوں جو تو
نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہیں اور ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جنہیں تو
پسند کرتا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما لے وَ تَفَقَّدَ
الطَّیۡرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الۡهُدۡهُدَ ۫ۖ اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآىِٕبِیۡنَ ﴿۲۰﴾ پھر جب
سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگا کہ کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں
آرہا، کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا اَوۡ لَاۡاَذۡبَحَنَّهٗۤ
اَوۡ لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾ یقیناً میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر
ڈالوں گا یا پھر وہ میرے سامنے اپنی غیر حاضری کا کوئی معقول عذر پیش کر دے